قیامت کی ایک لہر

اسلام آباد راولپنڈی پر جو قیامت گزشتہ اتوار (۱۰ اپریل ۱۹۸۸ء)، کو پونے دس بجے سے لگ کر کئی گھنٹوں تک گذری۔ اس کی اخباری تفصیلات اور ٹیلی وژن کے دکھائے ہوئے مناظر اور خبر ناموں کے باوجود، حقیقی طور پر یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ کیا کیا کچھ ہو گیا۔ موت، آگ، خون، دکھ، کرب، چیخوں، بے چینیوں، بدحواسیوں، اعصابی تناؤ اور ذہنی دھواں دھاری کے کیا کیا احوال انسانوں کی ایک بڑی تعداد پر گذر گئے۔ اور عمارتیں، گاڑیاں، اسباب آرائش اور دولت کے انبار کس طرح وقت کی بھٹی میں جل گئے۔ یوں سمجھیے کہ عذاب کی ایک لہر تھی جو انسانی زندگی کو ڈبوتی اور اچھالتی گذر گئی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دکھایا کہ وہ چاہے تو حفاظت کے ذرائع کو تباہی کے ذرائع بنا کے رکھ دے۔ تقدیر نے ہمیں ذرا سا چونکایا کہ دولت کی تونس، حرام کمائیاں، عیاشی و فحاشی، محبت جاہ اور شریعت سے گریز کرنے کرنے کا توہین آمیز طریق ہمیں پل بھر میں کیسے کیسے حالات سے دوچار کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ساری قوم کو معاف کرے اور اس کے اکابر کو بھی خدا سے معافی طلب کر کے اصلاح پذیری کی توفیق دے۔

اس وقت کوئی ایسی بیان بازی جس سے اپنی پسند کا سیاسی پروپیگنڈا کرنا مطلوب ہو، ہرگز مناسب نہیں۔ اس وقت تمام لوگوں کو مصیبت زدگان اور ساری قوم کے ساتھ پوری پوری ہمدردی کرنی چاہیے، جن کی جانیں گئیں ان کے لیے مغفرت کی دعا کرنی چاہیے۔ جو زخمی ہیں ان کی صحت و عافیت کے لیے سوال کرنا چاہیے اور جو بیوائیں اور یتیم اور عام بچے اور بوڑھے یا خواتین بے سہارا رہ گئی ہوں ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے ان کا خاص کرم طلب کرنا چاہیے۔

نیز جس اخلاقی مضبوطی اور صبر و عزم کا مظاہرہ اسلام آباد راولپنڈی کے عوام نے کیا ہے وہ ایک بڑی طاقت ہے، خدا اس طاقت میں اضافہ کرے اور ساری قوم کو مصائب کے مقابلے میں ایسا ہی جذبۂ مردانہ عطا کرے۔

نہایت ضروری کام یہ ہے کہ مختلف شہروں میں امدادی فنڈز اور دواؤں اور خون کے عطیات جمع کرنے کے انتظامات کر کے مصیبت زدہ بھائیوں کو پورا پورا سہارا پہنچایا جائے۔ وہ یہ محسوس کریں کہ ساری قوم پشاور سے کراچی تک اُن کے ساتھ ہے۔ اس معاملے میں کوئی تفریق و تقسیم اور کوئی عصبیت حائل نہیں ہونی چاہیے۔

ہم سب ایک ملت ہیں۔ ہم دشمنوں کے درمیان گھرے ہیں۔ اس وقت خاص طور پر روس اور بھارت اور اسرائیل کی تیوریاں ہمارے خلاف چڑھی ہوئی ہیں۔ ڈپلومیسی کی عالمی بساط پر تیزی سے مہری بازی ہو رہی ہے اور ہمارے اردگرد انتہائی جدید اسلحہ جمع ہو جانے کے علاوہ ایسی واضح جارحانہ چالیں چلی جا رہی ہیں کہ ہم ایک لمحہ کے لیے پلک بھی نہیں جھپک سکتے۔ اس وقت اتحاد، باہمی یگانگت اور مضبوط حکمتِ عملی کی ضرورت ہے۔

خدا ہمارا حامی و ناصر ہو اور وہ ہمیں نظامِ اسلامی کی منزل تک پہنچائے۔ آمین!